پاسبانی خط برائے جشنِ ولادتِ مسیح 2017

مسیح میں میرے عزیز بھائیو اور ہم خدمت بھائیو اور بہنو!

جبکہ ہم اس خاص تقریب کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ ہم اپنے ہر طرف اور عالمی سطح پر بھی، بڑے دِن (کرسمس) کی روشنیاں جگمگاتی دیکھتے ہیں۔ آیئے ہم اس کو ایک عظیم ترین تحفہ کے طور پر یاد رکھیں، سمجھیں اور اس کا مطلب ہم اپنے بچوں کو سمجھائیں۔

یہ ایک ایسا تحفہ ہے جو ہم نے بھی سکتے ہیں اور لے بھی سکتے ہیں۔

زبور 4:112 آیت:

"راست بازوں کے لئے تاریکی میں نُور چمکتا ہے۔

وہ رحیم و کریم اور صادق ہیں۔"

یہ روشنی دُنیا میں یسُوع کی پیدائش کے ساتھ آئی جو گرائے گئے اِنسان کے لئے باپ کی محبت اور اس کے اِکلوتے کی مرضی کے وسیلہ سے پُرانے طرزِ عمل کا خاتمہ کر کے، وعدہ اور نجات کے نئے طرزِ عمل سے روشناس کرائے۔

یوحنا 1:1-5 آیت:

"اِبتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ اور کلام خُدا تھا۔ یہی اِبتدا میں خُدا کے ساتھ تھا۔ سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔ اُس میں زِندگی تھی اور زِندگی آدمیوں کا نُور تھی۔ اور نُور تاریکی میں چمکتا ہے اور تاریکی نے اُسے قبول نہ کیا۔"

ہم دیکھنے لگتے (سمجھتے) ہیں، آخر خُداوند کیوں چاہتا تھا کہ وہ کچھ عرصہ کے لئے اپنے باپ کو چھوڑ کر اپنے باپ کے اس کلام کی بحالی کی خاطر جو اس نے تخلیق کے وقت فرمایا تھا، دُنیا میں اِنسانی جسم اِختیار کر کے آئے جس کا وہ خود ایک حصّہ ہے۔

پیدائش 26:1 آیت:

"پھر خُدا نے کہا کہ ہم اِنسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہہ کی مانند بنائیں۔"

اور جب تخلیق کا عمل مکمل ہو گیا

پیدائش 31:1 آیت:

اور خُدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے اور شام
ہوئی اور صبح ہوئی سو چھٹا دِن ہوا۔''

جب شیطان نے حسد کی وجہ سے آدم کو آزمایا جو خُدا کی نظروں سے گِر گیا تھا یہ اِلفاظ جو بہت اچھے تھے اب مخدوش ہو گئے تھے۔ خُدا کے کلام کا بحال ہونا ضروری تھا۔ چونکہ اِنسان نے اس کے وعدہ کو توڑ دیا تھا۔ اب اِنسان کے لئے ضروری تھا کہ اسے دُنیا کے لئے بحال کیا جائے۔ یہ ممکن نظر نہیں آتا تھا کیونکہ دُنیا میں پیدا ہونے والے لوگوں میں یہ گُناہ موروثی ہو گیا تھا۔ خُداوند اس کے پیشگی بتائے جانے سے کتنا افسردہ ہوا ہوگا، لیکن اُمید بھی دِلائی گئی ہے۔

یسعیاہ 16:59 آیت:

''اُس نے دیکھا کہ کوئی آدمی نہیں اور تعجب کیا کہ کوئی شفاعت کرنے والا نہیں اِس
لئے اُسی کے بازُو نے اُس کے لئے نجات حاصل کی اور اُسی کی راست بازی نے اُسے
سنبھالا۔''

ہم اپنی مخلوق کا سلسلہ جاری دوسرے آدمی کی تخلیق کے ساتھ جاری رکھتے ہیں۔ خُدا کی حکمت کو دیکھتے ہیں یعنی یسُوع کے ساتھ۔

1- کرنتھیوں 47:15 آیت:

''پہلا آدمی زمین سے یعنی خاکی تھا۔ دوسرا آدمی آسمانی ہے۔''

ایسے آدمی کی پیدائش جسے بُنیادی گُناہ وراثت میں نہ ملا ہو ایسا عمل ٹھہرایا جانا ضروری تھا جو پہلے ممکن نہ تھا۔ یسعیاہ نبی نے 750 سال پہلے اِس واقعہ کی پیشگوئی کر دی تھی۔

یسعیاہ 14:70 آیت:

''لیکن خُداوند آپ تم کو ایک نشان بخشے گا۔ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہو گی اور بیٹا
پیدا ہوگا اور وہ اُس کا نام عمانوایل رکھے گی۔''

بائبل میں مذکور ہے 400 سال خاموشی سے گزر جانے کے بعد خُدا نے اپنے بے شمار وعدوں کی تکمیل کو عملی جامہ پہنایا۔

لوقا 26:1 آیت:

''چھٹے مہینے میں جبرئیل فرشتہ خُدا کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں جس کا نام
ناصرۃ تھا ایک کنواری کے پاس بھیجا گیا۔''

ہم مریم پر اِس کے اثرات اور خاص طور پر اس پیغام کے سبب تاثرات کا صرف تصور کر سکتے ہیں۔

31 آیت:

''اور دیکھ تُو حاملہ ہو گی اور تیرے بیٹا ہوگا۔ اس کا نام یسُوع رکھنا۔''

فرشتہ نے اسے اس بچہ کی عظمت کے بارے میں بتایا جسے اپنے وقت پر خُدائے تعالیٰ کا بیٹا کہلانا تھا۔ مریم نے پہلے سے بھی زیادہ پریشان ہو کر پوچھا:

34 آیت:

''مریم نے فرشتہ سے کہا یہ کیوں کر ہو گا جبکہ میں مرد کو نہیں جانتی ؟۔''

اور فرشتہ نے جواب میں اس سے کہا کہ ''روح القدس تجھ پر نازل ہو گا اور خُدا تعالیٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی اور اس سبب سے وہ مولودِ مقدس خُدا کا بیٹا کہلائے گا۔''

دوسرے آدمی کی تخلیق کا بھید اب ظاہر ہو گیا تھا۔ ہم خُدا کے کلام کی تصدیق کے بارے پڑھتے ہیں۔ اب یسُوع کی پیدائش پر دُنیا میں نُور ہو گا۔

لوقا 8:2 آیت:

''اسی علاقہ میں چرواہے تھے جو رات کو میدان میں رہ کر اپنے گلّہ کی نگہبانی کر رہے تھے۔''

اور خُداوند کا فرشتہ ان کے پاس آ کھڑا ہوا، اور خُداوند کا جلال ان کے گرد چمکا اور وہ نہایت ڈر گئے۔ فرشتہ نے ان کو اس عظیم پیدائش کے بارے میں بتایا اور اس کے نتیجہ میں ان وعدوں اور برکتوں کا ذِکر بھی کیا جو ملنے والی تھیں۔ اور یہ بھی کہ وہ اس نومولود کو سراپا عاجزی کی حالت میں کس طرح چرنی میں پڑا ہوا پائیں گے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دُنیا کے لئے ایک پیغام کے ساتھ اس کی نئے سِرے سے تصدیق ہوئی ہے۔

آیت 13 اور 14:

''اور یکایک اس فرشتہ کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک گروہ خُدا کی حمد کرتی اور یہ کہتی ظاہر ہوئی کہ۔ عالمِ بالا پر خُدا کی تمجید ہو اور زمین پر اُن آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صلح۔''

اس پیدائش کے مقصد کی تصدیق ان مجوسیوں نے بھی کی جو غیر یہودی مغربی ممالک سے ایک ستارے کی راہنمائی میں ائے تھے جس کی پیشنگوئی 1500 سال پہلے کی گئی تھی۔

گنتی 17:24 آیت:

''مَیں اسے دیکھوں گا تو سہی پر ابھی نہیں، وہ مجھے نظر بھی آئے گا پر نزدیک سے نہیں۔ یعقوب میں سے ایک ستارہ نکلے گا، اور اسرائیل میں سے ایک عصا اُٹھے گا اور موآب کی نواحی کو مار مار کر صاف کر دے گا اور سب ہنگامہ کرنے والوں کو ہلاک کر ڈالے

گا۔‘‘

وہ مجوسی اس بادشاہ کی تلاش میں تھے اور ستارے نے ان کو اس کی راہ دِکھائی۔

متی 2:10-11 آیت:

’’وہ ستارے کو دیکھ کر نہایت خوش ہوئے۔ اور اُس گھر میں پہنچ کر بچے کو اُس کی ماں مریم کے پاس دیکھا اوراس کے آگے گر کر اسے سجدہ کیا اور اپنے ڈِبے کھول کر سونا اور لوبان اور مُر اسے نذر کیا۔‘‘

ان واقعات سے یعقوب کے ساتھ کئے ہوئے خُدا کے وعدہ کی تکمیل ہو گئی۔

پیدائش 14:28 آیت:

’’اور تیری نسل زمین کی گرد کے ذرّوں کی مانند ہو گی اور تُو مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیل جائے گا اور زمین کے سب قبیلے تیرے اور تیری نسل کے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔‘‘

عالم گیر سطح پر بیشتر لوگ یسُوع کی پیدائش اور یسُوع مسیح کے خُدا کے کلام کی سچائی کو بحال کرنے اور مسیح کے بطور بادشاہوں کے بادشاہ، خُدا کی آئندہ بادشاہی کے لئے اُمید کی راہ دکھانے کے اس مشن کے لئے شکر ادا کرتے ہیں۔ کلام (کلمہ) کے جنم کا شکر ادا کرتے ہوئے آیئے ہم ہمیشہ اس کے کلام کے مطابق زِندگی بسر کرنے کے لئے کوشاں رہیں۔

متی 16:5 آیت:

’’اسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تا کہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں۔‘‘

متی 6,5 اور 7 ابواب کا اِس تہوار کے موسم میں کھلے دل سے مطائعہ کریں کیونکہ اس سے ہم پر یہ اُجاگر ہو جاتا ہے کہ ہمیں دُنیا میں فضل کی اس پیدائش میں کس طرح سے شُکر گزار ہونا ہے۔

ہم سب اپاسٹل صاحبان، تمام تر خاندانوں کو مسیح کی ولادت کے بابرکت موقع (کے اِن ایام) پر دِلی مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

اپاسٹل ڈارگش اور میری طرف سے مبارک قبول فرمائیں۔

مسیح میں آپ کا اپاسٹل

کلف فلور